لڑکے اور لڑکی کو دودھ پلانے کی مدت کتنی ہے؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-512

تاریخ اجراء: 27صفر المظفر1444ھ /24ستمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچے کتنی مدت تک عورت کا دودھ پی سکتے ہیں؟ کیا لڑکے اور لڑکی کی مدت ایک ہی ہوتی ہے یا ان میں کوئی فرق ہے ؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لڑکا ہو یا لڑکی دونوں کو ہی اسلامی سال کے اعتبار سے دو سال کی عمر تک عورت کا دودھ پلایا جا سکتا ہے، اس کے بعد دودھ پلانا حرام ہے، لیکن یہ بات ذہن میں رہے کہ اگر کسی بچے کو ہجری سن کے اعتبار سے ڈھائی سال کی عمر ہونے سے پہلے دودھ پلایا، تو احناف کے نزدیک اس عورت کا اس بچے سے رضاعی رشتہ قائم ہو جائے گا، لیکن اس کا دو سال کی عمر کے بعد دودھ پلانا، جائز نہیں۔

قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: ”وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ“ ترجمہ کنزالایمان: اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس اس کے لئے جو دودھ کی مدت پوری کرنی چاہے۔ (القرآن الکریم، سورۂ بقرہ، آیت 233)

بہار شریعت میں ہے: ”بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم دودھ پلانے کا ہے اور نکاح حرام ہونے کے لئے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے، مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلا دے گی، حرمتِ نکاح ثابت ہو جائے گی اور اس کے بعد اگر پیا، تو حرمتِ نکاح نہیں اگرچہ پلانا جائز نہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد2، صفحہ36، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net